More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 15

رات (نظم)

اہم الفاظ اور معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عجب	حیرت انگیز	خلقت	عوام
خموشی	خاموشی، سکون، سناٹا	سرشام	شام کے قریب
تھم گئی	پرسکون ہو گئی	راحت	سکون
مشقت	محنت، مزدوری	چور	تھکے ہوئے
بال بچے	خاندان کے افراد	بادشہ	بادشاہ، حکمران

نظم کا مرکزی خیال:

نظم "رات" مولوی اسمٰعیل میرٹھی نے تحریر کی ہے۔ اس نظم میں رات کی اہمیت بتائی گئی ہے اور واضح کیا ہے کہ اللہ نے رات آرام اور سکون کی فراہمی کے لئے بنائی ہے۔ رات ماحول میں بھی ایک ٹھہراؤ اور سکون آجاتا ہے اور دن بھر کام کرنے والے لوگ بھی رات کے وقت سکون سے اپنے گھروں میں نیند کا لطف اٹھاتے ہیں اور آرام کرتے ہیں۔

نظم کا خلاصہ:

جب دن گزرتا ہے تو شام کا وقت آجاتا ہے اور اس کے بعد رات شروع ہوتی ہے۔ دن کی پہچان رات کی وجہ سے ہی قائم ہے اور اللہ تعالیٰ نے رات ایک نعمت کے طور پر بنائی ہے۔ رات ہوتے ہی ہر طرف سکون خاموشی چھانے لگتی ہے۔ مسافر دن میں سفر کرتے ہیں اور رات ہونے سے قبل ہی آرام کیلئے ٹھہر جاتے ہیں۔ رات کے وقت درختوں کے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

پتوں کی آواز بھی پر سکون ہو جاتی ہے۔ ہوا کی رفتار میں بھی ایک ٹھہراؤ آ جاتا ہے دن کے اجالے پر رات کا اندھیرا جب غالب آتا ہے تو ہر ایک کو آرام کرنے کی طلب ہوتی ہے۔ کسان اور مزدور اپنا کام ختم کرکے گھروں کو واپس آ جاتے ہیں اور اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ گھر میں آرام کرتے ہیں۔ رات کو کام کاج کا غم بھول جاتا ہے اس لئے صبح سویرے تازہ دم ہو کر لوگ ایک بار پھر اپنے اپنے کاموں کیلئے روانہ ہو جاتے ہیں۔ غریب لوگ رات کے وقت جس طرح سکون کی نیند سوتے ہیں وہ ایک حکمران یا بادشاہ کو بھی نصیب نہیں ہوتی۔

نظم کے بند کی تشریح:

(i) گیا دن، ہوئی شام، آئی ہے رات — خدا نے عجب شے بنائی ہے رات
نہ ہو رات تو دن کی پہچان کیا — اٹھائے مزا دن کا انسان کیا
ہوئی رات خلقت چھٹی کام سے
خموشی سی چھائی سر شام سے

حوالہ:

یہ بند ہماری کتاب میں موجود نظم "رات" سے لیا گیا ہے جسے مولوی اسمٰعیل میرٹھی نے تحریر کیا ہے۔

تشریح:

اس بند میں شاعر مولوی اسمٰعیل میرٹھی کہتے ہیں کہ جب دن ڈھلتا ہے تو شام آ جاتی ہے اور شام کے بعد رات آتی ہے۔ رات کو اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کیلئے رحمت بنایا ہے۔ رات کی وجہ سے دن کی پہچان ہے کیوں کہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ دن کو روشنی ہوتی ہے تو رات کو اندھیرا ہو جاتا ہے، اگر رات نہ ہوتی تو انسان دن کا لطف اٹھانے کے قابل بھی نہ ہوتا۔ جب رات آ جاتی ہے تو عوام کو ان کے کاموں سے چھٹی حاصل ہو جاتی ہے۔ رات کی آمد سے پہلے شام کے وقت سے ہی ایک سکون اور خاموشی کا سماں پیدا ہونے لگتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ii) مسافر نے دن بھر کیا ہے سفر　　　سرِ شام منزل پہ کھولی کمر
درختوں کے پتے بھی چپ ہو گئے　　　ہوا تھم گئی پیڑ بھی سو گئے
اندھیرا اُجالے پہ غالب ہوا
ہر اک شخص راحت کا طالب ہوا

تشریح:

اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ مسافر دن بھر سفر کرتے ہیں لیکن رات کی آمد سے قبل ہی شام کے فوراً بعد اپنا سفر روک دیتے ہیں اور کسی منزل پر پہنچ کر آرام کرتے ہیں۔ رات کی آمد سے قبل ہی درختوں کی آوازیں بھی کم ہو جاتی ہیں ہوا کی رفتار میں وہ تیزی جو دن کے وقت ہوتی ہے وہ بھی کم ہو جاتی ہے اور یوں لگتا ہے کہ جیسے ہوا بھی پرسکون ہو کر ٹھہر گئی ہو۔ رفتہ رفتہ اندھیرا دن کی روشنی پر غالب آنے لگتا ہے اور اس کے ساتھ ہر ایک شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ آرام کرے۔

(iii) کسان اب چلا کھیت کو چھوڑ کر　　　کہ گھر میں کرے چین سے شب بسر
غریب آدمی جو کہ مزدور ہے　　　مشقت سے جن کے بدن چور ہیں
نہایت خوشی سے گئے اپنے گھر　　　ہوئے بال بچے بھی خوش دیکھ کر
گئے بھول سب کام دھندے کا غم　　　سویرے کو اٹھیں گے ہو تازہ دم
کہاں چین یہ بادشہ کو نصیب
کہ جس بے غمی سے ہیں سوتے غریب

تشریح:

اس بند میں شاعر جناب مولوی اسمٰعیل میرٹھی کہتے ہیں کہ رات کی آمد سے قبل ہی کسان اپنا کام بند کر دیتا ہے اور کھیتوں سے واپس اپنے گھر کی جانب روانہ ہوتا ہے تاکہ سکون سے رات اپنے گھر میں گزارے۔ وہ تمام لوگ جو غریب ہیں اور محنت مزدوری سے اپنی روزی کماتے ہیں ان کے بدن دن بھر کے کام کاج کی وجہ سے تھک کر چور ہو جاتے ہیں اس لئے وہ بھی اپنا کام ختم کر کے بہت خوشی کے ساتھ اپنے گھر واپس جاتے ہیں۔ ان کے

Perfect24u.com

گھر واپس آنے پر ان کے خاندان کے افراد خوش ہو جاتے ہیں۔ گھر پہنچ کر یہ غریب محنت کش اپنے کام اور محنت کا سب غم بھول جاتے ہیں اور سکون کی نیند سوتے ہیں اور دوسرے دن سویرے ایک بار پھر تازہ دم ہو کر اٹھتے ہیں اور پھر کام کرنے اور محنت مزدوری کرنے چل پڑتے ہیں۔ غریب محنت کش لوگ جس طرح رات کو سکون کی نیند سوتے ہیں ایسی سکون کی نیند تو بادشاہ یا حکمران کو بھی نصیب نہیں ہوتی۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر ۱: درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔

(الف): کسان کھیت چھوڑ کر کہاں جاتا ہے؟

جواب: کسان کھیت کو چھوڑ کر اپنے گھر جاتا ہے تاکہ رات کو گھر میں آرام کر سکے۔

(ب): رات اللہ تعالیٰ نے کیوں بنائی ہے؟

جواب: رات اللہ تعالیٰ نے آرام کرنے کے لئے بنائی ہے۔

(ج): بے فکری سے کون لوگ سوتے ہیں؟

جواب: بے فکری سے غریب لوگ سوتے ہیں

(د): چین کن لوگوں کو نصیب نہیں ہوتا ہے؟

جواب: چین ان لوگوں کو نصیب نہیں ہوتا جو بہت زیادہ دولت مند ہوں یا پھر بادشاہ یا حکمران ہوں۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل خالی جگہوں کو درست الفاظ کی مدد سے پر کیجئے:

(الف): گیا دن ہوئی شام، آئی رات

(ب): مسافر نے دن بھر کیا ہے سفر

(ج): کہاں چین یہ بادشہ کو نصیب

(د): نہ ہو رات تو دن کی پہچان کیا

(ہ): ہوئے بال بچے بھی خوش دیکھ کر

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر۳: درج ذیل بیانات پر (✓) کا نشان لگایئے:

(الف): خدا نے عجب شے بنائی ہے:

(۱) شام (۲) رات (✓) (۳) صبح (۴) دنیا

(ب): کہ گھر میں کرے چین سے:

(۱) تمام (۲) آرام (۳) بسر (✓) (۴) گزر

(ج): گئے بھول سب کام دھندے کا:

(۱) رنج (۲) غم (✓) (۳) خیال (۴) حال

(د): سویرے کو اٹھیں گے ہو:

(۱) تازہ دم (✓) (۲) ہشاش بشاش

(۳) جلدی (۴) فوری

(ہ): غریب آدمی جو کہ:

(۱) مجبور ہے (۲) معذور ہے

(۳) مزدور ہے (✓) (۴) مغرور ہے

سوال نمبر۴: دیئے گئے مصرعے لفظوں کو صحیح ترتیب دے کر لکھیے:

(الف): گئی رات ہوئی ہے شام گیا دن

جواب: گیا دن، ہوئی شام، آئی ہے رات

(ب): سفر مسافر نے ہے دن بھر کیا

جواب: مسافر نے دن بھر کیا ہے سفر

(ج): اندھیرا غالب ہوا اجالے پہ

جواب: اندھیرا اجالے پہ غالب ہوا

(د): گئے بھول دھندے کا غم سب کا

جواب: گئے بھول سب کام دھندے کا غم

(ہ): نصیب یہ بادشہ کو کہاں چین

جواب: کہاں چین یہ بادشہ کو نصیب

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر۵: اس نظم سے ہم قافیہ الفاظ تلاش کر کے لکھیے:

جواب: نظم کے ہم قافیہ الفاظ:

(i) پہچان۔انسان
(ii) آئی۔بنائی
(iii) کام۔شام
(iv) سفر۔کر
(v) ہو۔سو
(vi) غالب۔طالب
(vii) کر۔بسر
(viii) مزدور۔بھور
(ix) گھر۔کر
(x) غم۔تازہ دم
(xi) نصیب۔غریب

سوال نمبر۵: اس نظم کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیے:

جواب: جواب کے لیے نظم کا مرکزی خیال دیکھیے۔

سوال نمبر۷: دن اور رات کے بننے اور ہفتے اور مہینوں کے بارے میں طالب علموں کو بتایئے:

جواب: زمین سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ زمین کی سورج کے گرد گردش کی وجہ سے دن اور رات بنتے ہیں زمین کا وہ حصہ جو سورج کے سامنے آجاتا ہے وہاں دن ہوتا ہے اور وہ حصہ جو سورج سے دور ہو جاتا ہے وہاں رات ہوتی ہے۔ ایک مہینے کو چار ہفتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ہر ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں جبکہ ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ کچھ مہینے 30 دن کے اور کچھ 31 دن کے ہوتے ہیں۔ فروری میں 28 دن ہوتے ہیں۔ جس سال فروری کے مہینے میں 29 دن ہوں اسے لیپ کا سال کہا جاتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com